



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Zeeshan

Serial No : 23694

MODE: Regular

Address : Karachi

Date : 11/5/2014

Subject : Taharat

Contact No:

Writer : محمد عبداللہ

Email :

assalamoalikum, janab ye mailom krna hay k srdion may hmbstry k bd agr taharat hasil na krain k sbh uth k krlaingay to kia iski gunjaesh hay or agr gunjaesh hay to kia bv isi haalat may bachay ko apna doodh pilaskty hay ya ni, rehnumaey frmaen

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جناب یہ معلوم کرنا ہے کہ سردیوں میں بمبشتری کے بعد اگر طہارت حاصل نہ کریں کہ صبح اٹھ کر کریں گے تو کیا اس کی گنجائش ہے؟ اور اگر گنجائش ہے تو کیا بیوی اس حالت میں بچے کو اپنا دودھ پلا سکتی ہے یا نہیں؟ رہنمائی فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلياً

بمبشتری کے بعد فوراً غسل کرنا ضروری نہیں اسلئے سردی یا کسی اور مجبوری کی وجہ سے فوری غسل کرنا ممکن نہ ہو تو صرف وضوء کر لینا کافی ہے۔ صبح اٹھ کر غسل کیا جا سکتا ہے اور جنابت کی حالت میں بچے کو دودھ پلانا بھی جائز اور درست ہے۔

فی الصحیح للإمام البقاریؒ - عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما أنه قال

ذکر عمر بن الخطاب لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أنه تصيبه الجنابة من الليل

فقال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ وغسل ذرک ثم نم اه (جامع ۳۳) -

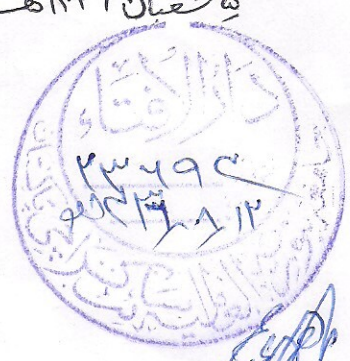
فی اعلی السنن - عن عائشة رضی اللہ عنہا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إذا كان جنباً وأراد أن يأكل أو ينلم توضأ وضوءه للصلوة اه وقال الشارح تحته وبالجملة

فقد ثبت عنه صلی اللہ علیہ وسلم تأخیر الغسل التي وقت الصلوة الخ (جامع ۱۶) - واللہ تعالی اعلم بالصواب

محمد عبداللہ عنی عن والدی عن والدی عن جمیع السنین دارالافتاء جامعہ بینوریہ سائٹ کراچی پاکستان ۱۴۳۲ھ

الجواب
بندہ نادر جان غفار
دارالافتاء جامعہ بینوریہ
۱۱/۵/۱۴۳۲ھ



31/5/15

